اس سے پہلے کہ ہم مقدس لوقا کی معرفت اِنجیل کا آغاز کریں چند ایک سوالات ہیں جو اسٹوڈنٹس کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔

(مرقس 48:9) میں جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی کا کیا مطلب ہے؟

جہاں جو لفظ جہنم کے لئے استعمال ہوا ہے اس کے لئے یونانی زبان کا لفظ Gehenna استعمال ہوا ہے اور یہ وہ جگہ ہے جہاں یروشلیم کا کوڑا کرکٹ پھینکتے تھے۔ یہ دوزخ کی نہ ختم ہونے والی اذیتوں کی ایک علامتی تصویر ہے۔ پُرانے عہد نامہ میں وہاں بچوں کو بُتوں کی قربانی کے طور پر جلایا جاتا تھا (2 سلاطین 10:23)۔ خُداوند یسوعؔ مسیح کے دور میں یہ وہ جگہ تھی جہاں آگ جلتی رہتی تھی تاکہ کوڑا کرکٹ، مُردہ جانوروں کی لاشیں اور بعض اوقات سزا یافتہ لوگوں کی لاشیں جلادی جائیں (یرمیاہ 7:31-33)۔ یہودی اس جگہ کو ناپاکی اور لعنت کی علامت سمجھتے تھے۔

اب (مرقس 48:9) میں جو لفظ کیڑا مرے گا نہیں استعمال ہوا ہے اس کا تعلق جہنم کے ساتھ ہے۔ اس سے مُراد ہے کہ یہ عذاب مسلسل رہے گا۔ اگر ان آیات کو سادہ معنوں میں لیا جائے تو یہ دوزخ کی ایک نہایت خوفناک تصویر پیش کرتی ہے۔ سڑتی لاش پر کیڑوں کے رینگنے کی صورت میں ہمیشہ کے لئے تکلیف۔ یہ تصویر ہی انسان کو لرزا دیتا ہے۔

(مرقس 48:9) کا مطلب یہ نہیں کہ دوزخ میں حقیقتاً ایسے کیڑے ہوں گے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح نے یہاں Metaphorically زبان کا استعمال کے ہے۔ اب اس کا مطلب یہ ہے کہ جہنم کا عذاب ہمیشہ جاری رہے گا۔ اس کا ذکر پُرانے عہد نامہ میں بھی موجود ہے (یسعیاہ 24:66)۔ کُچھ اسکالرز کا خیال ہے کہ اس کیڑے سے مُراد انسان کا ضمیر ہے جو مسلسل اسے کاٹے گا۔ خُداوند یسوعؔ مسیح اس لئے یہ بتا رہے ہیں تاکہ ہم دوزخ کے عذاب سے محفوظ رہیں۔

متی 22-18:21

انجیر کا درخت

(18) میں خُداوند یسوعؑ مسیح کو بھوک لگنا ایک فطری امر ہے جس سے اُن کے انسان ہونے کے ثبوت ملتے ہیں۔

(19) اس علاقہ میں بہت سارے اِنجیر کے درخت پائے جاتے تھے۔ یہ انجیر کا درخت دوسرے درختوں سے منفرد ہے۔ کیونکہ عام طور پر اِن دِنوں میں اِنجیر کے درخت پر پتے بھی نہیں ہوتے۔ کیونکہ اِنجیر کے درخت سال میں دو دفعہ پھل دیتے ہیں ایک دفعہ مئی جون اس کے بعد سال کے آخر میں۔ اس میں پھل پہلے آتا ہے اور پتے بعد میں آتے ہیں۔ اور اگر کسی درخت پر پتے لگے ہوں گے تو اس کا مطلب ہے کہ اس پر پھل بھی ہے۔ ابھی تو اس کے نہ تو پھل کا موسم ہے اور نہ ہی پتوں کا سیزن ہے۔ کُچھ علما کا خیال ہے کہ یریحو میں ہونے کی وجہ سے ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ شاید اس کی زمین بہت زرخیز ہوگی۔
خُداوند یسوعؑ مسیح تو پتے دیکھ کر آئے ہیں کہ شاید پھل بھی ہو۔ لیکن اس درخت میں پھل نہیں تھا۔
مقدس مرقس 11 میں بیان کرتے ہیں کہ اس وقت انجیر کا موسم نہیں تھا۔
انجیر کا درخت خوشحالی اور دولت اور زمین کے زرخیز ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اور ان کا نہ ہونا عدالت کا پیش خیمہ ہے۔
مرقس 21:11 کے مطابق خُداوند یسوعؑ مسیح اس پر لعنت کی ہے۔ مرقس کی اِنجیل رہنمائی کرتی ہے کہ اگلے دِن جب وہ وہاں سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ انجیر کا درخت سوکھ چُکا تھا۔
یہ انجیر کا درخت اسرائیل کی علامت ہے اور پتے ان کی مذہبی سرگرمیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ (رومیوں 2:10)۔ دُعا کرتے ہیں (متی 5:6)۔ روزہ رکھتے یا خیرات کرتے صرف دِکھاوے کے لئے۔ یہ خُدا کو دھوکہ دے رہے تھے۔ سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہیں۔ منافقت کی زندگی گزار رہیں۔ پتے ہیں سرسبز تو نظر آ رہے ہیں لیکن پھل نہیں۔ اسی لئے خُداوند یسوعؑ مسیح نے فرمایا کہ تم ان کے

پھلوں سے پہچان لو گے (متی 7:15-20)۔

(لوقا 13:6-9) باب میں جو تمثیل دی گئی تھی وہ وقت آج تمام ہو گیا ہے۔ ان کو وقت دیا گیا لیکن ان لوگوں نے وقت کی قدر نہیں کی۔ 70AD میں ان کا کیا حال ہوا۔

مقدس یوحنا اصطباغی نے جو کہا تھا وہ پورا ہو رہا ہے وہ عدالت کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے (متی 3:12)۔

مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل

مقدس لوقا بھی اس اِنجیل میں اپنا نام بیان نہیں کرتے۔ اس بات پر بہت کم اختلاف ہے کہ اس کتاب کے مصنف مقدس لوقا ہی ہیں۔ ان کا تعلق کسی اچھے اور پڑھے لکھے گھرانے سے تھا۔ جیسی یونانی زبان کا انہوں نے استعمال کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ مقدس لوقا کی معرفت اِنجیل اور اعمال کی کتاب کا مصنف دراصل ایک ہی ہے۔ کیونکہ دونوں کتابوں کا اندازِ تحریر ایک جیسا ہے اور ان میں طبی اصطلاحات اور الفاظ کا استعمال ایک جیسا ہے۔ ان دونوں کتابوں میں 50 الفاظ ایسے ہیں جو پورے نئے عہدنامہ میں نہیں پائے جاتے بلکہ صرف ان دو کتابوں میں موجود ہیں۔

نئے عہدنامہ کا سب سے زیادہ حصہ مقدس لوقا پیارے طبیب نے لکھا ہے۔ انہوں نے نئے عہدنامہ کا 27 فیصد حصہ لکھا ہے۔ مقدس پولس نے 23 فیصد اور مقدس یوحنا نے 20 فیصد لکھا ہے۔ مقدس لوقا انتہائی تعلیم یافتہ مدبر اور قابل طبیب تھا جو اکثر مقدس پولس کے ساتھ بشارتی دوروں میں ان کے ساتھ رہے۔ مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل اور رسولوں کے اعمال دراصل ایک ہی کہانی کے دو حصے ہیں۔ اس کی پیدائش انطاکیہ میں ہوئی تھی اور یہ یہودی نہیں تھا بلکہ کہا جاتا ہے کہ اس کا تعلق یونانی پسِ منظر سے تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس کے والدین بھی یہیں رہائش پذیر تھا۔ مقدس لوقا ایک طبیب تھا (کلسیوں 4:14)۔